टीम सेवा द्वारा आयोजित ब्लड डोनेशन कैंप में 30 यूनिट रक्त संग्रहित

इंसानियत को ज़िंदा रखने के लिए किया गया रक्तदान : टीम सेवा

पटना सिटी : एक बून्द रक्त किसी के प्राण को बचा दे उसे नया जीवन प्रदान करें. यह कार्य धर्म मजहब से ऊपर उठकर सर्वोपरि मानवता की सेवा है. जीवनदान देना सबसे बड़ा दान है उससे बड़ा कोई दान नहीं है उक्त बातें टीम सेवा द्वारा आयोजित ब्लड डोनेशन कैंप के उद्घाटन भाषण में शिया वक़्फ़ बोर्ड के अध्यक्ष अफज़ल अब्बास ने कही और उन्होंने कहा कि यह रक्तदान इंसानियत को ज़िंदा रखने के लिए किया गया है. वहीं पूर्व मेयर अफ़ज़ल इमाम ने कहा कि टीम सेवा ने रक्तदान महादान का जो कैंप लगाया है वो सराहनीय है. वहीं टीम सेवा के अध्यक्ष हसन अली ने अतिथियों का स्वागत किया. टीम सेवा की ओर से जनाब सैयद मेहदी अली खाँ साहब मरहूम के इमामबारगाह, खाजेकलां, पटना सिटी में मौला व आक़ा हज़रत ईमाम हुसैन साहब के नाम पर ब्लड डोनेशन कैम्प लगाया गया. जिसमे 30 से ज्यादा यूनिट संग्रहित हुआ. वहीं रक्तदाता को सहभागिता पत्र भी वितरित किया गया. इस मौके पर शिया वक़्फ़ बोर्ड के अध्यक्ष अफज़ल अब्बास, पूर्व मेयर अफ़ज़ल इमाम, टीमसेवा के अध्यक्ष हसन अली, अंजनी पटेल, कन्हाई पटेल, राकेश यादव, राहुल कुमार, ज़ीशान अली, मो. शाकिब, इनकेशफ समेत अन्य लोग उपस्थित थे.

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں دیا گیا خون کا عطیہ: افضل عباس

میں امام حسینؑ اور ان کے بہتر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کئے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی و فلاحی ادارے ''ٹیم سیوا'' کے روحِ رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ سنگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔ چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب وتاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفادِ عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

रक्तदान शिविर में 30 यूनिट रक्त संग्रहित

पटना सिटी। एक बून्द रक्त किसी का प्राण बचा कर उसे नया जीवन प्रदान करता है। यह कार्य धर्म व मजहब से ऊपर सर्वोपरि मानवता की सेवा है। जीवनदान देना सबसे बड़ा दान है इससे बड़ा कोई दान नहीं है। ये बातें टीम सेवा द्वारा सैयद मेहदी अली खां के इमाम बारगाह खाजेकलां में मौला व आका हजरत ईमाम हुसैन के नाम पर लगाए गए रक्तदान शिविर का उदघाटन करते हुए शिया वक़्फ बोर्ड के अध्यक्ष अफजल अब्बास ने कही। उन्होंने कहा कि रक्तदान इंसानियत को जिंदा रखने के लिए किया गया है। पूर्व मेयर अफजल इमाम ने कहा कि टीम सेवा ने रक्तदान-महादान का जो शिविर लगाया है वह सराहनीय है। इससे पहले टीम सेवा के अध्यक्ष हसन अली ने अतिथियों का स्वागत किया। शिविर में 30 यूनिट से अधिक रक्त संग्रहित हुआ। मौके पर रक्तदाता को सहभागिता पत्र भी वितरित किया गया। शिविर को लेकर टीम सेवा के अध्यक्ष हसन अली, अंजनी पटेल, कन्हाई पटेल, राकेश यादव, राहुल कुमार, जिशान अली, मो. शाकिब समेत कई लोग सक्रिय रहे।

शिविर में 30 लोगों ने किया रक्तदान

पटना सिटी. हजरत इमाम हुसैन को समर्पित होकर खाजेकलां स्थित सैयद मेहंदीअली खां इमामबाड़ा में रक्तदान शिविर लगाया गया. शिविर का उद्घाटन शिया वक्फ बोर्ड के अध्यक्ष सैयद अफजल अब्बास व पूर्व महापौर अफजल इमाम ने किया. अध्यक्षता टीमसेवा के संयोजक सह अध्यक्ष सैय्यद हसन अली ने की. शिविर में 30 से अधिक लोगों ने रक्तदान किया. आयोजन में कन्हाई पटेल, राकेश यादव, राहुल कुमार, शकीब इंकेशफ समेत अन्य थे.

30 लोगों ने किया रक्तदान

पटनासिटी (आससे)। खाजेकलां सैयद मेहदी अली खां इमामबाड़ा में हजरत इमाम हुसैन और उनके 72 अंसारों की शहादत को समर्पित रक्तदान शिविर का आयोजन किया गया जिसमें में 30 लोगों ने रक्तदान किया।. शिविर के संयोजक सह टीम सेवा के अध्यक्ष

सैयद हसन अली युवाओं को आगे आने की प्रेरणा दी। रक्तदान शिविर का उद्घाटन शिया बफ्फ बोर्ड के अध्यक्ष सैयद अफजल अब्बास व पूर्व महापौर अफजल इमाम ने की। शिविर में राकेश यादव, राहुल कुमा [illegible] शकीब इंकिशाफ [illegible] ेल समेत अ [illegible] त थे।

टीम सेवा द्वारा आयोजित ब्लड डोनेशन कैंप में 30 यूनिट रक्त संग्रहित

चौथी वाणी / पटना सिटी : एक बून्द रक्त किसी के प्राण को बचा दे उसे नया जीवन प्रदान करें. यह कार्य धर्म मजहब से ऊपर उठकर सर्वोपरि मानवता की सेवा है. जीवनदान देना सबसे बड़ा दान है उससे बड़ा कोई दान नहीं है उक्त बातें टीम सेवा द्वारा आयोजित ब्लड डोनेशन कैंप के उद्घाटन भाषण में शिया वक़्फ बोर्ड के अध्यक्ष अफजल अब्बास ने कही और उन्होंने कहा कि यह रक्तदान इंसानियत को जिंदा रखने के लिए किया गया है. वहीं पूर्व मेयर अफजल इमाम ने कहा कि टीम सेवा ने रक्तदान महादान का जो कैंप लगाया है वो सराहनीय है. वहीं टीम सेवा के अध्यक्ष हसन अली ने अतिथियों का स्वागत किया. टीम सेवा की ओर से जनाब

सैयद मेहदी अली खाँ साहब मरहूम के इमामबारगाह, खाजेकलां, पटना सिटी में मौला व आका हजरत ईमाम हुसैन साहब के नाम पर ब्लड डोनेशन कैम्प लगाया गया. जिसमे 30 से ज्यादा यूनिट संग्रहित हुआ. वहीं रक्तदाता को सहभागिता पत्र भी वितरित किया गया. इस मौके पर शिया वक़्फ बोर्ड के अध्यक्ष अफजल अब्बास, पूर्व मेयर अफजल इमाम, टीमसेवा के अध्यक्ष हसन अली, अंजनी पटेल, कन्हाई पटेल, राकेश यादव, राहुल कुमार, जीशान अली, मो. शाकिब, इनकेशफ समेत अन्य लोग उपस्थित थे।

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں دیا گیا خون کا عطیہ: افضل عباس

(پریس ریلیز): پٹنہ۔ پورے ہندوستان میں امام حسینؑ اور ان کے بہتر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کئے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی وفلاحی ادارے ''ٹیم سیوا'' کے روح رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ سنگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔

چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب وتاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔

انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔

چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفاد عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

نورس اسکول آف پرفارمنگ آرٹس'' کا موسیقی پروگرام ''ملہار انسو: برکھا ریتو آئے'' آج

پٹنہ، 27 اگست (اسٹاف رپورٹر) معروف ثقافتی تنظیم ''نورس اسکول آف پرفارمنگ آرٹس'' کا اگلا موسیقی پروگرام ''ملہار آنسو: برکھا ریتو آئے) کل بروز اتوار مقامی تارامنڈل آڈیٹوریم میں شام 5:30 بجے سے شروع ہوگا۔ منعقد کر رہا ہے۔ اس خوبصورت پروگرام کا آغاز افسانوی تانا ریری کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ہوگا، جس کے راگ میگھ ملہار نے میاں تانسین کی جان بچائی تھی۔ اس کے بعد سومترا ٹھاکر مانسون راگ فٹ ایچ آر اور ایچ آر ستار پر بجائیں گے۔ آنجہانی شوبھا گرو کی شاگرد اور آج ملک کی بہترین شخصیات میں سے ایک بنارس گھرانے کے پنڈت دھرم ناتھ مشرا ہارمونیم پر ہوں گے اور طبلہ پر پنڈت متلیش کمار جھا، محترمہ راجشری پاٹھک راگھیان، تھو، اونین، ٹھمری بیر گائیں گی۔ اس موسیقی پروگرام کی تفصیلی اطلاع تنظیم کے سکریٹری اور مشہور ہارٹ سرجن ڈاکٹر اجیت پردھان نے دی ہے۔

واضح ہو کہ گزشتہ 13 سالوں کے دوران فن، ادب اور ثقافت کے فروغ کے کام میں مصروف مشرقی ہندوستان کی سب سے باوقار غیر سرکاری تنظیم (این جی او) ''نورس اسکول آف پرفارمنگ آرٹس'' نے 135 بے حد کامیاب موسیقی پروگرام اور دیگر تقریبات کا انعقاد کیا ہے، جن میں پہلا، دوسرا اور تیسرا ''پٹنہ لیٹریچر'' شامل ہے۔ اس پروگرام کا دروازہ سب کے لئے کھلا ہے۔

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں دیا گیا خون کا عطیہ: افضل عباس

کربلا میں بہائے گئے ناحق خون کی یاد میں اور انسانی زندگی کو بچانے کی خاطر خون کا عطیہ دینا ضروری: مولانا اسد رضا

پٹنہ(پریس ریلیز) پورے ہندوستان میں امام حسینؑ اوران کے بہتّر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اوراس سرزمین پرشہید کئے جانے والے شہداء کے نام پراپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان ”Who is Hussain“ کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی و فلاحی ادارے ”ٹیم سیوا“ کے روحِ رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ سنگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اورجدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔ چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب و تاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفادِ عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

14 صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ

امام باڑہ نگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں میں امام حسینؑ کی یاد میں خون عطیہ کیمپ سے شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین افضل عباس کا خطاب

پٹنہ (اشاعت رپورٹ) پورے ہندوستان میں امام حسینؑ اور ان کے بہتر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کیے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی وفلاحی ادارے یتیم بیوہ کے روح رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ نگی دالان وقف اسٹیٹ خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام، امام اوقات، میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔ چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب و تاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفاد عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

امام بارگاہ سنگی دالان کیمپ میں 30 لوگوں نے اپنی مرضی سے خون عطیہ کیا

پٹنہ سیٹی 27 اگست (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) انسان کی خدمت ہی سب سے بڑی انسانیت ہے اور وہ خدمت آپ کسی بھی شکل میں کرسکتے ہیں جیسے کسی ضرورت مند بھوکے کو کھانا کھلایا جائے پیاسے کو پانی پلایا جائے یا پھر کسی بھی ضرورت مند کی حاجت روائی کی جائے وغیرہ وغیرہ یہ سب کار خیر میں شمار کیا جاتا ہے ان باتوں کا ذکر سید افضل عباس صاحب شیعہ وقف بورڈ بہار کے چیئرمین نے کیا موقع تھا حضرت امام حسین علیہ السلام کی یاد میں خون عطیہ کیمپ کا سید مہدی علی خان مرحوم کے امام بارگاہ سنگی دالان پٹنہ سیٹی میں ماں بلڈ سینٹر دریاپور پٹنہ کے تعاون سے اس کیمپ میں 30 لوگوں نے اپنی مرضی سے خون عطیہ کیا وہی اس خون عطیہ کیمپ میں پٹنہ کے سابق میئر افضل امام نے کہا کہ یہ خون عطیہ کیمپ انسانیت کو زندہ رکھنے کے لیے لگایا گیا ہے کیونکہ جب کسی بھی شخص کو کو خون کی ضرورت ہوتی ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے صرف اور صرف خون حاصل کرنا مقصد ہوتا ہے اس وقت اس کو کسی مذہب اور دھرم کی کوئی بات نظر نہیں آتی ہے اسے تو صرف انسان کا خون چاہئے اور اب تو گروپ کا بھی کوئی ٹینشن نہیں ہے آپ کوئی گروپ کا خون دیں آپ کو اس کے بدلے میں آپ کو ضرورت کے مطابق گروپ کا خون دے دیا جائیگا اس موقع پر خون عطیہ کیمپ ٹیم کے صدر حسن علی سید تنویر الحسن سید سنجر علی راکیش یادو راہل کمار محمد ثاقب انجنی پٹیل انکیف وغیرہ شامل تھے۔

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں خون کا عطیہ: سید افضل عباس

کربلا میں بہائے گئے ناحق خون کی یاد میں اور انسانی زندگی کو بچانے کی خاطر خون کا عطیہ دینا ضروری: مولانا اسد رضا

پٹنہ (ت ن س) پورے ہندوستان میں امام حسینؑ اور ان کے بہتّر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کئے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی و فلاحی ادارے "ٹیم سیوا" کے روحِ رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ سنگی والان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔ چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب وتاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفادِ عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

حضرت امام حسینؑ کی یاد میں پٹنہ میں خون عطیہ کیمپ

پٹنہ: کیمپ میں خون کا عطیہ کا منظر اور موقع پر موجود شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس۔ (تصویر: انقلاب)

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): حضرت امام حسینؑ اور ان کے ۷۲ ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں ہفتہ کو 'Who is Hussain' تنظیم کے اعلان پر پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگائے گئے۔ اسی کے پیش نظر پٹنہ کا معروف سماجی وفلاحی ادارہ 'ٹیم سیوا' کے روحِ رواں حسن علی ولد مہدی علی خان مرحوم نے امام باڑہ سنگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا۔ اس میں شہر کے درجنوں افراد نے خون کا عطیہ پیش کیا۔ کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جے ڈی یو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔

اس موقع پر شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے کہا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب وتاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ، جو سماج ومعاشرے کے لئے سودمند اور مفادِ عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں دیا گیا خون کا عطیہ: افضل عباس

میں امام حسینؑ اور ان کے بہتر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کئے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی و فلاحی ادارے ''ٹیم سیوا'' کے روحِ رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ سنگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔ چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب وتاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سود مند اور مفادِ عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

امام حسینؑ کے نام پر پورے ہندوستان میں دیا گیا خون کا عطیہ: افضل عباس

کربلا میں بہائے گئے ناحق خون کی یاد میں اور انسانی زندگی کو بچانے کی خاطر خون کا عطیہ دینا ضروری: مولانا اسد رضا

پٹنہ۔ پورے ہندوستان میں امام حسینؑ اور ان کے بہتر ساتھیوں کے بہائے جانے والے ناحق خون کی یاد میں آج پورے ہندوستان میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں درجنوں افراد نے سنہ ۶۱ ہجری میں اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر امام حسینؑ اور اس سرزمین پر شہید کیے جانے والے شہداء کے نام پر اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ اعلان "Who is Hussain" کے اعلان کے پیش نظر آج پٹنہ کے ایک معروف سماجی و فلاحی ادارے "ٹیم سیوا" کے روح رواں مرحوم مہدی علی خان کے فرزند حسن علی کے ذریعہ امام باڑہ نگی دالان وقف اسٹیٹ، خواجہ کلاں پٹنہ سیٹی میں خون عطیہ کیمپ لگایا گیا جس میں شہر کے درجنوں افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش دیا۔ اس کیمپ میں شہر کی اہم شخصیات مولانا سید اسد رضا، سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، سید افضل امام سابق میئر پٹنہ اور جدیو کے ترجمان انجنی پٹیل کے علاوہ دیگر بھی معزز شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ یہ باتیں شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید افضل عباس نے اس خون عطیہ کیمپ سے ہونے والے انسانی فوائد کے پیش نظر اپنے ایک اخباری بیان میں کہیں۔

چیئرمین موصوف نے مزید بتایا کہ چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی امام حسینؑ اور کربلا والوں کی قربانی کی یاد آج بھی تازہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کربلا میں کوئی عام جنگ ہوتی تو اتنے زمانے تک اپنے پورے آب و تاب کے ساتھ باقی نہ رہتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ کسی بھی بڑے مقصد کے حصول کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ امام حسینؑ کے نام پر خون دے کر نوجوان یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہم بھی کربلا میں ہوتے تو امام حسینؑ کے ساتھ مل کر اسلام اور انسانیت کی بقا کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے۔ انسانی زندگی کی بقا کے لئے خون دیا جائے جو ضرورت مندوں کے کام آسکے اور ایک انسان کی زندگی بچ سکے۔ چیئرمین موصوف نے کیمپ لگانے والوں کے لئے اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے کیمپ جو سماج و معاشرے کے لئے سودمند اور مفاد عامہ میں ہوں، لگائے جانے چاہئیں جس سے دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی ترغیب مل سکے۔

مولانا سید جلال الدین عمری علم و تحقیق کے روشن چراغ تھے: انیس الرحمن قاسمی

27 / اگست پھلواری شریف (پریس ریلیز) ملک کے ممتاز عالم دین، درجنوں کتابوں کے مصنف، جماعت اسلامی کے سابق امیر، مسلم پرسنل لاء بورڈ کے نائب صدر مولانا سید جلال الدین عمری کی وفات پر اپنے صدمے اور دلی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی نائب صدر آل انڈیا ملی کونسل مولانا انیس الرحمن قاسمی نے کہا کہ مولانا جلال الدین عمری عالم اسلام کے ممتاز شخصیتوں میں سے ایک تھے، انہوں نے اسلام کی دعوت آسان اسلوب میں پہنچانے کے لیے گراں قدر کتابیں تصنیف کی، وہ بلند پایہ محقق، اعلیٰ کردار اور ملی قائد تھے، مولانا عمری کی وفات پوری ملت کے لیے اور بطور خاص دنیائے علم و تحقیق کے لیے ناقابل بیان نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بڑی خوبیوں سے نوازا تھا، ان کے سینہ میں ملت کے لیے تڑپنے والا دل تھا، ان کا دماغ ہر وقت امت کی فکر میں گھلتا رہتا تھا، انہوں نے جماعت اسلامی اور مسلم پرسنل لاء بورڈ نیز دیگر تنظیموں کے ساتھ مل کر ہندوستانی مسلمانوں کے لیے بڑی خدمات انجام دی، ان کے علم ریز قلم سے متعدد علمی، تحقیقی کتابیں وجود میں آئی، انہیں قدرت کے فیاض ہاتھوں نے لکھنے کا بڑا سلیقہ عطا کیا تھا، ان کی تحریریں مقبول ہوا کرتی تھیں۔